

143636- لا علمی کی بنا پر قبلے کی مخالفت سمت میں نماز ادا کر لی

سوال

میں نوجوان ہوں اور میری ملازمت مکہ میں ہے لیکن اہل خانہ جدہ میں رہتے ہیں، میں ہفتے سے بدھ تک مکہ میں رہتا تھا اور پھر جمعرات اور جمعہ جدہ میں اپنے اہل خانہ کے پاس چلا جاتا تھا، ایک ہفتے جب میں جدہ گیا تو والد صاحب نے میرے بیڈروم کی ترتیب اور ڈیزائننگ بالکل تبدیل کر دی تھی، انہوں نے پہلے جہاں داخلی دروازہ تھا اسے بند کر کے اس کے سامنے والی دیوار میں دروازہ کھلوادیا تھا اور اسی طرح کمرے کا فرنیچر بھی تبدیل تھا۔

میں اکثر نمازیں مسجد میں ادا کرتا ہوں الحمد للہ لیکن کچھ نمازیں رہ جاتیں تو وہ میں اپنے کمرے میں ہی ادا کر لیتا تھا، میرے کمرے کی ترتیب تبدیل ہونے کے تقریباً ایک مہینے کے بعد مجھے علم ہوا کہ میں قبلے کی مخالفت سمت میں نماز ادا کر رہا تھا، تو شیخ محترم میری ان نمازوں کا کیا حکم ہوگا؟

واضح رہے کہ میں اپنے گھر صرف جمعرات اور جمعے کو ہی آتا تھا اور ان میں سے بھی اکثر نمازیں مسجد میں ہی ہوتی تھیں۔

پسندیدہ جواب

نماز کے صحیح ہونے کیلئے قبلہ رخ ہونا بنیادی شرط ہے تاہم معمولی سا انحراف قابل گرفت نہیں ہے البتہ غیر معمولی غلطی معاف نہیں، اسی طرح اگر کوئی شخص قبلہ سمت تلاش کرنے کیلئے کوشش کرے اور پھر غلط سمت میں نماز ادا کر لے تو اس کیلئے بھی معافی ہے۔

آپ کے سوال سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے قبلہ سمت تلاش ہی نہیں کی نہ ہی آپ نے کسی سے قبلہ سمت کے بارے میں پوچھا، بلکہ آپ کو قبلہ سمت تبدیل ہونے کا احساس تک نہیں ہوا، تو ایسی صورت میں آپ پر یہ نمازیں دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

چنانچہ اگر آپ کو نمازوں کی تعداد میں شک ہو تو احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ آپ اتنی نمازیں دوبارہ پڑھ لیں جن سے آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ ان نمازوں کے اعادے سے بری ہو گئے ہیں۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (42574) کا جواب ملاحظہ فرمائیں

واللہ اعلم۔